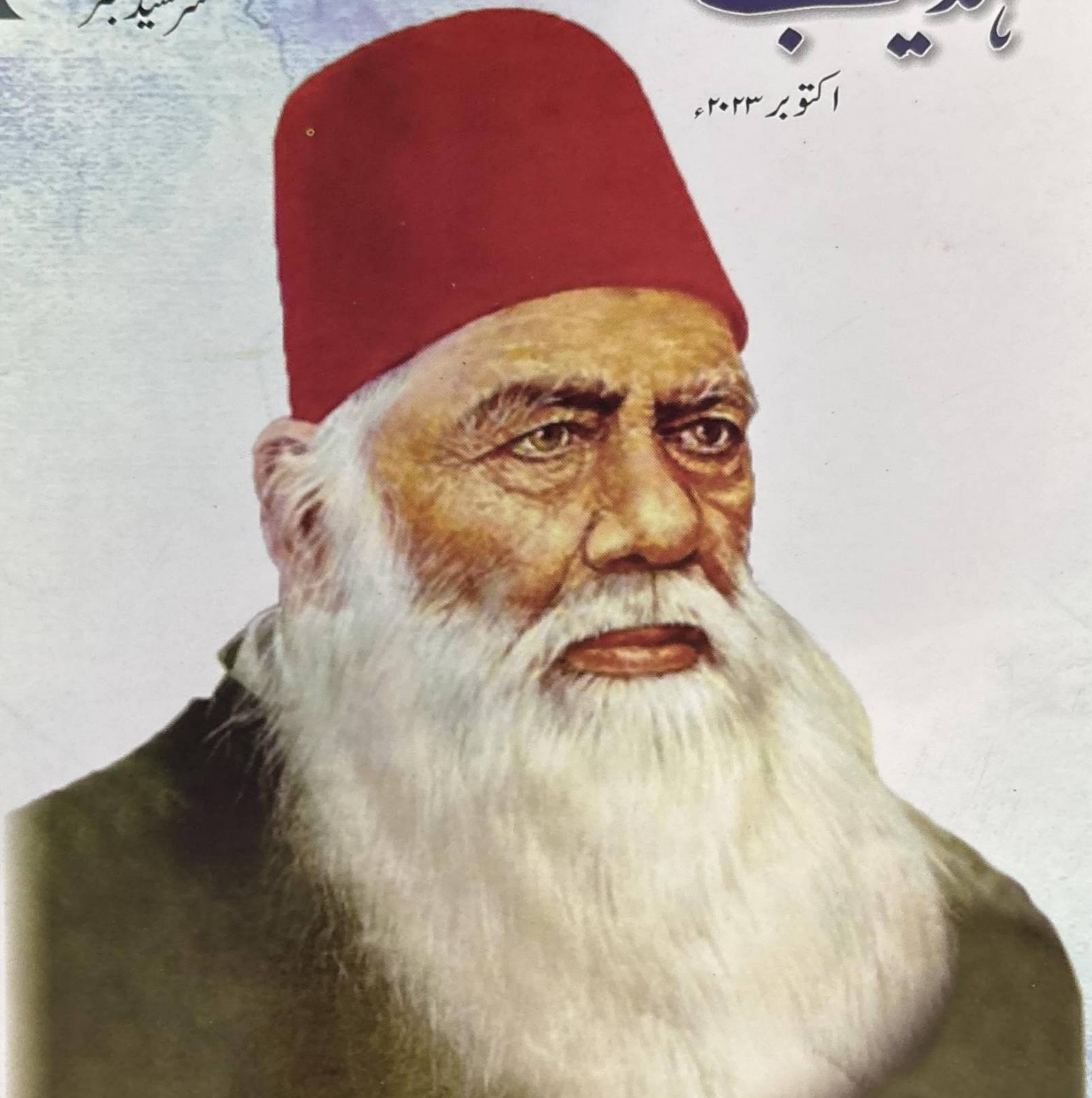
ISSN : 2348-2257

ماہ نامہ

تہذیب الاخلاق

سرسید نمبر

اکتوبر ۲۰۲۳ء



ادارۂ تہذیب الاخلاق و نشانات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

₹60/-

پروفیسر ضیاء الدین ملک فلاحی *

تحریر فی اصول التفسیر کا تجزیاتی مطالعہ

علم اصول تفسیر پر دیگر اسلامی علوم کے مقابلہ میں بہت کم لکھا گیا ہے۔ علامہ ابن تیمیہ (م:۱۳۲۸ء) نے رسالہ اصول التفسیر لکھا جس کا ترجمہ مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی نے اردو زبان میں کردیا ہے جو لاہور سے شائع ہو چکا ہے۔ ابن تیمیہ کے بعد شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م:۱۷۰۳ء) نے الفوز الکبیر فی اصول التفسیر کے نام سے کیا، جس کا اردو ترجمہ دستیاب ہے۔ ان دونوں رسالوں کو قبول عام حاصل ہوا۔ مولانا حمید الدین فراہی (م:۱۹۳۰ء) کی التکمیل فی اصول التاویل، دلائل النظام اور مقدمہ تفسیر نظام القرآن، کو فن اصول تفسیر میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ تینوں کتابوں کے استفادات کو جناب خالد مسعود نے تفسیر قرآن کے اصول کے نام سے اردو زبان میں شائع کردیا ہے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی (م:۱۹۷۹ء)، مولانا امین احسن اصلاحی (م:۱۹۹۹ء) مولانا سعید احمد اکبر آبادی (م:۱۹۸۵ء) کے علاوہ متعدد علماء نے اگرچہ الگ سے اصول تفسیر پر کتابیں/کتابچے نہیں تصنیف کیے ہیں لیکن انھوں نے اپنی تفسیروں کے مقدمات میں اصول تفسیر پر رہنمائی ضرور کی ہے۔ مؤخر الذکر کی فہم قرآن میں بعض اشارات ملتے ہیں۔ سطور ذیل میں سرسید کے رسالہ تحریر فی اصول التفسیر کا خلاصہ ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

سرسید نے اپنے رسالہ تحریر فی اصول التفسیر کی بابت لکھا ہے کہ اسے اردو زبان میں دیگر کتب پر سبقت حاصل ہے۔ البتہ راقم کا خیال ہے کہ بوجوہ اسے قبول عام حاصل نہیں ہوسکا، علماء اہل سنت والجماعت نے اس پر سخت تنقیدیں کی ہیں۔ جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ اصول ان کے ذاتی نظریات پر مشتمل ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ سرسید کی ''تفسیر القرآن'' کی متعدد جلدیں جب چھپ کر عام ہونے لگیں تو مختلف گوشوں سے مخالفت کا بازار گرم ہونے لگا۔ چنانچہ تمام اعتراضات کا الگ الگ جواب لکھنے کے بجائے سرسید نے تفسیری اصولوں پر مشتمل ایک کتابچہ تحریر فی اصول التفسیر تصنیف کردیا۔ اس وقت تک وہ سورہ نحل کی تفسیر مکمل کر چکے تھے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''ان کا ارادہ تھا کہ تفسیر مکمل کرتے ہی ان اصولوں کو بیان کریں گے جو انھوں نے اپنی تفسیر میں اپنائے ہیں لیکن چوں کہ اس کی تکمیل میں وقت لگے گا اس لیے جلد اول میں بیس صفحات پر مشتمل یہ رسالہ شامل کردیا گیا ہے''۔

مقدمہ رسالہ میں سرسید نے اُن وجوہات کو گنایا ہے جن کی بنا پر انھوں نے تفسیر لکھنا شروع کیا اور تفسیر مکمل کرنے سے قبل وہ کیا اسباب تھے جنھوں نے مجبور کیا کہ پہلے اصول تفسیر طبع کرادیا جائے۔ سرسید اپنی خدمت تفسیر کو

* شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ-۲۰۲۰۰۲ (یوپی) انڈیا — موبائل: 9927206518